_ گُلزاراُردو



تری صدا کا ہے صدیوں سے انتظار مجھے مرے لہو کے سمندر، ذرا ٹیکار مجھے میں اپنے گھر کو بلندی پہ چڑھ کے کیا دیکھوں عروج فن! مری دہلیز پر اُتار مجھے اُ لِلتَّهِ وَيَهِي ہے سورج سے میں نے تاریکی نہ راس آئے گی یہ صُبِح زرنگار مجھے کے گا دل تو میں پھڑ کے پاؤں چوموں گا زمانہ لاکھ کرے آگے سنگار مجھے

وه فاقه مست هول،جس راه سے گزرتا هول

سلام کرتا ہے، آشوبِ روزگار مجھے

- مطلع میں شاعر کوئس کی صدا کا انتظار ہے؟
- 2. شاعراپنے گھر کوبلندی کے بجائے دہلیز پراُتر کر کیوں دیکھنا چاہتا ہے؟
 - 3. درج ذیل شعرمیں کیا کہا گیاہے؟
 - کے گادل تو میں پتقر کے پاؤں چوموں گا
 - زمانہ لاکھ کرے آکے سنگسار مجھے
 - 4. غزل کے آخری شعر میں شاعر کس حقیقت کی طرف اشارہ کرر